ایم ایس ڈی کی جانب امام بخاری اور آر ایس ایس چیف کی مذمت

ممبئی، ۶ر اکتوبر: مسلمس فار ڈیما کریسی کے سربراہوں، غلام پیش امام، حسن کمال، جاوید اختر اور جاوید آنند نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں جامع مسجد (دہلی) کے امام سید احمد بخاری کے اس رویے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے جس کے تحت انہوں نے ۹ر ستمبر والے حملے کو محض اس لئے "جائز قرار دیا ہے کہ امریکہ نے فلسطین اور افغانستان کے مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کے لئے آج تک کوئی معذرت نہیں کی۔" اسی طرح ایم ایس ڈی کے ذمے داروں نے آر ایس ایس چیف کے ایس سدرشن کی دسہرے کے موقع پر ہونے والی اس تقریر پر بھی سخت تنقید کی ہے جس میں انہوں نے بسٹ بیکری معاملے میں سپریم کورٹ جانے کے فیصلے کے حوالے سے قومی کمیشن برائے انسانی حقوق کو گالیاں دی تھیں۔ ایم ایس ڈی کے خیال میں دونوں نے مہلوکین کے اعزا و اقربا سے اظہار ہمدردی نہیں کیا کیونکہ قاتل "ہمارے اپنے" لوگ تھے۔ بقول مسلمس فار سیکولر ڈیماکریسی، بخاری اور سدرشن دراصل ایک ہی طرح سوچتے ہیں۔ اگر چہ وہ مختلف مذاہب کی نمائندگی کا دعوی کرتے ہیں لیکن تمام فرقہ پرستوں کی ذہنیت یکساں ہوتی ہے۔ سیکولر مسلم رہنماؤں نے حکومت سے امام بخاری اور سدرشن دونوں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی تنظیم ایک ایسے مہذب سماج کی خواہاں ہے جہاں سبھی شہری امن اور آزادی کے ساتھ رہ سکیں۔ انہوں نے بخاری پر کمیونٹی کا منفی امیج پیش کرنے کا الزام لگاتے ہوئے کہا کہ چونکہ اسمبلی انتخابات قریب آ رہے ہیں اس لئے بخاری اور سدرشن دونوں اس طرح کے بیانات کے ذریعے سماج میں فرقہ وارانہ فضا پیدا کر کے اپنے "سیاسی آقاؤں" کو خوش کرنے کی کوشش کریں گے۔

فیض آباد میں شیو سینکوں کو میٹنگ کی اجازت نہیں ملی

لکھنو ۶ر اکتوبر (یو این آئی): فیض آباد کے ضلع حکام نے ایودھیا میں ۱۱ر اکتوبر کو مجوزہ رام بھگت میٹنگ کی شیو سینا کی درخواست آج مسترد کر دی۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ دیپک کمار نے فیض آباد سے بتایا کہ شیو سینا کو رام کتھا پارک میں اپنی میٹنگ کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ تاہم انہوں نے ۱۷ر اکتوبر کو وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کے زیر اہتمام ہونے والی مجوزہ ریلی اور 'درشن' کے سلسلہ میں کوئی رائے زنی کرنے سے انکار کر دیا۔

اس سے پہلے چیف سکریٹری اے پی سنگھ اور ڈپٹی انسپکٹر جنرل آف پولیس وی این رائے نے گزشتہ مہینہ ایودھیا تحریک سے متعلق سینا اور وی ایچ پی کے پروگراموں کے پیش نظر ایودھیا کا دورہ کیا تھا۔ اس دوران سینا کے ریاستی سربراہ وسے بہاری نے ایودھیا میں رام بھگت بھگتوں کی پرامن میٹنگ کی اجازت نہ دیے جانے پر وزیر اعلی ملائم سنگھ اور حکام پر نکتہ چینی کی ہے۔